DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 625

DATED. 20-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان وبلوچستان لازم وملزوم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے پیچھے "را" سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے پرعزم ہے، اسحاق ڈار	سنچری ودیگر اخبارات
03	پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینالز کو مقررہ پانی تا حال نہیں مل سکا، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
04	چیئرمین کے وژن اور پارٹی منشور کو گھر گھر پہنچائینگے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
05	لیویز اہلکاروں سے متعلق سوشل میڈیا الزامات بے بنیاد ہیں، انتظامیہ	مشرق ودیگر اخبارات
06	پنجگور کا امن خراب کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹیں گے، کمانڈنٹ ایف سی	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ ملازمین کا 7 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس منظور	مشرق ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ طور ناصر کراس پر روٹ کو چز کی چیکنگ متعدد گاڑیوں پر جرمانے	جنگ ودیگر اخبارات
09	سنڈیمن ہسپتال شعبہ امراض قلب کے کانفرنس روم کا افتتاح	جنگ ودیگر اخبارات
10	قلات عوامی مسائل کا حل انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، اسسٹنٹ کمشنر	مشرق ودیگر اخبارات
11	گڈانی سانحہ کے بعد انتظامیہ کا ایکشن ساحل جانے والے تمام راستے بند	مشرق ودیگر اخبارات
12	کھیرتھر کینال میں پانی کی قلت بلوچستان کے کاشتکاروں کا سکھر بیراج پر دھرنا جاری	مشرق ودیگر اخبارات
14	پاکستان علاقائی تجارت کا مرکز، گوادر اور کراچی کی بندرگاہوں کی اہمیت میں اضافہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	جنوبی پشتونخوا وطن کی الاٹ کردہ تمام اراضی واپس کی جائے، محمود خان اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
16	قلات ڈویژن کو ختم کرنا بلوچ عوام کی تاریخ مٹانے کی سازش ہے، نواب رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	ظلم وجبر بلوچستان کے عوام کیلئے ناقابل قبول ہے، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
18	نوجوان قلم وکتاب سے رشتہ مضبوط کریں، بندوق سے تبدیلی نہیں آسکتی، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کے سلگتے مسائل پر قومی کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ دھماکے میں نوجوان جاں بحق، جھل مگسی میں فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق، ڈیرہ بگٹی غیرت کے نام پر خاتون سمیت دو افراد قتل، مستونگ محکمہ تعلیم کو کوسٹر بس پر مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ، کھڈ کوچہ کے قریب محکمہ تعلیم کی بس پر فائرنگ سے چار افراد زخمی

مسائل:

کوئٹہ مہنگائی بے قابو اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، حب چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ عوام عدم تحفظ کا شکار، ڈیرہ مراد جمالی تاریں چوری ہونے سے متعدد علاقے تاریکی میں ڈوب گئے، بھاگ شہر سے ملحقہ دیہی علاقوں کو جانے والے بیشتر لنک روڈ خستہ حالی کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.07.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ " **شہداء زیارت کے لواحقین ،آل پارٹیز کا حکومت کے ساتھ مذاکرات و معاہدہ ،دھرنا ختم ،صوبے کے قیام امن کی بحالی کیلئے اقدامات ناگزیر** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ شہدا زیارت کے لواحقین اور آل پارٹیز کے مطالبات تسلیم ہونے پر گزشتہ 9 روز سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک شہداء چوک پر جاری احتجاجی دھرنا ختم کر دیا گیا زیارت میں دہشتگردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین اور آل پارٹیز کی جانب سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک پر 9 روز سے احتجاجی دھرنا جاری تھا اس سلسلے میں زیارت شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز اور حکومت کے درمیان کئی روز سے مسلسل مذاکرات جاری رہے اور زیارت شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے حکومتی وفد کو اپنے مطالبات پیش کئے گئے جس پر گزشتہ کئی دنوں سے مشاورت جاری رہی اور ہفتہ کی رات کو فریقین کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو گئے اور حکومت نے زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے پیش کئے گئے مطالبات تسلیم کر لئے جس کے بعد زیارت پولیس شہداء چوک پر جاری دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا اے این پی کے صوبائی صدر و آل پارٹیز کے رہنما اصغر خان اچکزئی نے مذاکرات کے کامیاب ہونے اور زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے پیش کئے گئے مطالبات تسلیم ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل طویل مذاکرات کے بعد حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم کر لئے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Modernizing agri-sector" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سانحہ زیارت معاہدے پر عمل درآمد ...اعتماد کی بحالی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **بلوچستان امن کی آخری پکار ،وقت کی سب سے بڑی ذمہ داری** "کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں بھی محبت کا زمزمہ بھہ رہا ھے** "کے عنوان سے وسعت اللہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر حملے ،ایک جائزہ (۱)** "کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | پیر 5 صفر المظفر 1448ھ 20 جولائی 2026ء | نمبر 196

پاکستان و بلوچستان لازم و ملزوم، ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے پیچھے "را" ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں صورتحال ایسی خراب بھی نہیں کہ کہا جائے تباہی کے دہانے پر پہنچ گئے تاہم حالات ٹھیک بھی نہیں ہیں

کراچی (ٹی وی رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اور پاکستان ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں، ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے پیچھے "را" ہے، بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شعبان جاری ہے جس میں اب تک 91 دہشت گرد جہنم واصل ہوچکے ہیں، بلوچستان حکومت اور دھرنا کمیٹی کے مابین معاہدہ طے ہوچکا ہے، زیارت سانحہ تحقیقات کے لئے جوڈیشل کمیشن کا قیام ہوچکا ہے۔ ایک انٹرویو میں وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں صورتحال ایسی خراب بھی نہیں ہے کہ یہ کہا جائے کہ تباہی کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں تاہم حالات ٹھیک بھی نہیں ہیں اور نہ ہی اتنے خراب ہیں کہ کہا جائے کہ بلوچستان لہولہان ہوچکا ہے۔ جو یہ کہتے ہیں کہ کراچی سے بلوچستان کا سفر ناممکن ہوگیا ہے تو غلط ہے کیونکہ جو حقیقت ہے وہ یہ ہے کہ ہماری ایک ہائی وے ہے جو کوئٹہ کو کراچی کے ساتھ جوڑتی ہے، ایک ہائی وے کوئٹہ کو بولان اور جیکب آباد کے رستے جوڑتی ہے جبکہ ایک اور ہائی وے کوئٹہ کو پنجاب، ملتان اور ڈیرہ غازی خان سے جوڑتی ہے جبکہ ایک ہائی وے کوئٹہ کو ڈیرہ اسماعیل خان سے اسلام آباد اور کے پی سے جوڑتی ہے جبکہ ایک ہائی وے نوشکی ایران بارڈر سے کوئٹہ تا کراچی جاتی ہے یعنی ان سب کا فاصلہ ہزاروں کلومیٹرز میں ہے میں تسلیم کرتا ہوں کہ جو نوشکی والا ہائی وے ہے اس پر حالات ٹھیک نہیں ہیں جبکہ جو N-25 ہے جس پر ابھی کام بھی چل رہا ہے اور یہ کراچی سے جوڑتی ہے اس پر بھی کبھی کبھار واقعات ہوتے ہیں تاہم ادھر صورتحال اتنی خراب نہیں جتنی نوشکی والے میں ہے جبکہ جو N-70 ہے جو پنجاب سے جوڑتی ہے اس پر دن رات ٹریفک رواں دواں ہے۔ دن میں 82 ہزار سے زیادہ گاڑیاں بولان سے جیکب آباد کے لئے آجارہی ہوتی ہیں اختر مینگل کہتے ہیں کہ وہ اپنے گھر نہیں جاسکتے لیکن آج ہی وہ اپنے گھر واپس پہنچے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا ہم بھی اپنے علاقے سے نہیں نکلے ہم لڑے وہاں پر نواب صاحب کے ساتھ سارے ریاستی ادارے نواب صاحب کے ساتھ تھے لیکن ہم نے وہاں پر لڑائی لڑی۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء کے بعد یہاں ایک حکومت آئی اس حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم نے ایگریمنٹ کرلی ہے وہ اس کو ری کنسیلیشن کہتے ہیں میں ری ایگریمنٹ کہتا ہوں دنیا کی کوئی ایک ریاست بتادیں جنہوں نے دہشت گردوں کے سامنے ایگریمنٹ کی ہو ٹی ٹی پی کو لے کر آئے جسے پورا پاکستان دہشت گرد کہتا ہے اور یہ اس سے ایگریمنٹ کررہے تھے انہوں نے اس وقت میں ان کے ایسے لوگوں کو چھوڑا جنہوں نے دوبارہ جا کر بی ایل اے جوائن کرلی کسی نے بی آر اے جوائن کرلی کسی نے کوئی دوسری دہشت گرد گروپ کو جوائن کرلیا اور قتل کرگئے تو یہ سب عمران خان نے کیا۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | 04 صفر 1448ھ 20 جولائی 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 08

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827314 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کے حالات پر پورا پاکستان فکرمند

ہینڈلرز باہر بیٹھے ہیں، صوبے کے نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں گھسیٹا جا رہا ہے: سرفراز بگٹی

ریاستی ادارے، ایف سی، بلوچستان پولیس ایک ایک انچ کی حفاظت کر رہے ہیں، بلوچستان میں گورننس درست ہوئی اور صوبے میں کرپشن میں پہلے سے کمی ہوئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دنیا کی کوئی ایک ریاست بتا دیں جس نے دہشتگردوں کو آباد کیا ہو، کالعدم تنظیموں کی آبادکاری کی گئی ایسے لوگوں کو چھوڑا گیا جو دوبارہ دہشتگرد تنظیموں میں شامل ہوئے

ایک دن بانی تحریک انصاف سے کہا آپ کی پالیسی درست نہیں ہے، بانی پی ٹی آئی نے کہا میں اینٹی وار ہوں، میں نے کہا آپ ذاتی طور پر اینٹی وار ہو سکتے ہیں بطور وزیراعظم نہیں

نیٹو نے افغان آرمی کو 30 سال کیلئے تیار کیا مگر افغان نیشنل آرمی 30 گھنٹے کابل کا دفاع نہ کر سکی، امریکی اسلحہ بلیک مارکیٹ میں میسر ہوا، را نے وہ اسلحہ خرید کر دہشتگردوں کو دینا شروع کیا، گفتگو

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے حالات پر پاکستان بھر میں فکر ہے، اگر میں کہوں حالات ٹھیک ہیں تو یہ غلط ہوگا۔ میں اپنے لوگوں کو جھوٹ نہیں بولنا چاہوں گا۔ نجی ٹی وی کے پروگرام 'میرے سوال' میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں، ریاستی ادارے، ایف سی، بلوچستان پولیس ایک ایک انچ کی حفاظت کر رہے ہیں، بلوچستان میں گورننس درست ہوئی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 2018 کی حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہم نے اپیزمنٹ کرلی ہے، دنیا کی کوئی ایک ریاست بتا دیں جنہوں نے دہشتگردوں سے اپیزمنٹ کی ہو، کالعدم ٹی ٹی پی کو لے کر آئے، کالعدم بی ایل اے کی اپیزمنٹ کی، ایسے ایسے لوگوں کو چھوڑا گیا جو دوبارہ دہشتگرد تنظیموں میں شامل ہوئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میں ایک دن بانی پی ٹی آئی کے پاس گیا اور کہا آپ کیا کر رہے ہیں، میں نے ان کو کہا یہ درست پالیسی نہیں ہے، بانی پی ٹی آئی نے کہا میں اینٹی وار ہوں، میں نے کہا آپ ذاتی طور پر اینٹی وار ہو سکتے مگر بطور وزیراعظم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار 2 لوگ...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں، اپیزمنٹ کی پالیسی بانی پی ٹی آئی نے کی، نیٹو نے افغان آرمی کو 30 سال کیلئے تیار کیا مگر افغان نیشنل آرمی 30 گھنٹے بھی کابل کا دفاع نہ کر سکے، وہ سارا امریکی اسلحہ بلیک مارکیٹ میں میسر ہوا، را نے وہ اسلحہ خرید کر دہشتگردوں کو دینا شروع کیا۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں کے ہینڈلرز باہر بیٹھے ہیں، نوجوانوں کو بتاتا ہے کہ آپ کو ایک لاحاصل جنگ میں گھسیٹا جا رہا ہے، ایک سال میں ایک ہزار دہشتگرد مارے ہیں، بلوچستان میں کرپشن پہلے سے کم ہوئی ہے۔

وزیراعلیٰ کا زبیدہ جلال سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان گرد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کے انتقال .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال اور تمام اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم میر چنگیز خان گرد کی کامل مغفرت فرمائے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 215 پیر 5 صفر المظفر، 20 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

چنگیز کرد کا انتقال بڑا سانحہ ہے، وزیراعلیٰ/گورنر

اللہ پاک زبیدہ جلال اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کے انتقال کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال اور تمام اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم میر چنگیز خان کرد کی کامل مغفرت اور ان کے درجات بلند کرے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق وفاقی وزیر محترمہ زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے زبیدہ جلال اور سوگوار خاندان سے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو ابدی سکون اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 20 جولائی 2026ء بمطابق 05 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 197

نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں گھسیٹا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ

دہشتگردوں کے ہینڈلرز باہر بیٹھے ہیں

بلوچستان اور پاکستان ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں،، اگر میں کہوں حالات ٹھیک ہیں تو یہ غلط ہوگا' ریاستی ادارے، ایف سی، بلوچستان پولیس ایک ایک انچ کی حفاظت کر رہے ہیں، بلوچستان میں گورننس درست ہوئی ہے

ایک سال میں ایک ہزار دہشتگرد مارے ہیں، بلوچستان میں کرپشن پہلے سے کم ہوئی ہے' امریکی اسلحہ بلیک مارکیٹ میں میسر ہوا، را نے وہ اسلحہ خرید کر دہشتگردوں کو دینا شروع کیا' میر سرفراز بگٹی کا نجی ٹی وی کے پروگرام میں اظہار خیال

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے حالات پر پاکستان بھر میں فکر ہے، اگر میں کہوں حالات ٹھیک ہیں تو یہ غلط ہوگا۔ میں اپنے لوگوں کو جھوٹ نہیں بولنا چاہوں گا۔ نجی ٹی وی کے پروگرام "میرے سوال" میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں، ریاستی ادارے، ایف سی، بلوچستان پولیس ایک ایک انچ کی حفاظت کر رہے ہیں، بلوچستان میں گورننس درست ہوئی ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ 2018 کی حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہم نے اپیزمنٹ کرنی ہے، دنیا کی کوئی ایک ریاست بتادیں جنہوں نے دہشتگردوں سے اپیزمنٹ کی ہو، کالعدم ٹی ٹی پی کو لے کر آئے، کالعدم بی ایل اے کی اپیزمنٹ کی، ایسے ایسے لوگوں کو چھوڑا گیا جو دوبارہ دہشتگرد تنظیموں میں شامل ہوئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میں ایک دن بانی پی ٹی آئی کے پاس گیا اور کہا آپ کیا کر رہے ہیں، میں نے ان کو کہا یہ درست پالیسی نہیں ہے، بانی پی ٹی آئی نے کہا میں اینٹی وار ہوں، میں نے کہا آپ ذاتی طور پر اینٹی وار ہوسکتے مگر بطور وزیراعظم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار 2 لوگ ہیں، اپیزمنٹ کی پالیسی بانی پی ٹی آئی نے کی، نیٹو نے افغان آرمی کو 30 سال کیلئے تیار کیا مگر افغان نیشنل آرمی 30 گھنٹے بھی کابل کا دفاع نہ کرسکے، وہ سارا امریکی اسلحہ بلیک مارکیٹ میں میسر ہوا، را نے وہ اسلحہ خرید کر دہشتگردوں کو دینا شروع کیا۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں کے ہینڈلرز باہر بیٹھے ہیں، نوجوانوں کو بتانا ہے کہ آپ کو ایک لاحاصل جنگ میں گھسیٹا جا رہا ہے، ایک سال میں ایک ہزار دہشتگرد مارے ہیں، بلوچستان میں کرپشن پہلے سے کم ہوئی ہے۔

گورنر اور وزیراعلیٰ کا سابق وزیر زبیدہ جلال کے شوہر کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے نے سابق وفاقی وزیر محترمہ زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کے انتقال کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال اور تمام اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم میر چنگیز خان کرد کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نجی ٹی وی کو انٹرویو دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمول الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل
جلد 77 | پیر 20 جولائی 2026ء، 05 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 313

اللہ تعالیٰ مرحوم میر چنگیز خان کرد کی کامل مغفرت فرمائے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کے انتقال کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال اور تمام اہل خانہ سے دلی (بقیہ 56 صفحہ 7 پر)

ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم میر چنگیز خان کرد کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 145

29/اگست/2026ء | 5 صفر | 1448ھ | رجسٹرڈ ایل سی ایل-10

ایک سال میں ہزار دہشتگرد مارے، بلوچستان میں حالات کی خرابی کے ذمہ دار عمران خان اور افغان شکست ہیں

سرفراز بگٹی

بلوچستان کے حالات پر پاکستان بھر میں فکر، اگر میں کہوں حالات ٹھیک ہیں تو یہ غلط ہوگا، اپنے لوگوں کو جھوٹ نہیں بولنا چاہوں گا، ریاستی ادارے ایف سی پولیس ایک ایک انچ کی حفاظت کر رہے ہیں، گورننس درست ہوئی

2018 کی حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہم نے ایڈجسٹ کرنی ہے، دنیا کی کوئی ایک ریاست بتا دیں جنہوں نے دہشتگردوں سے ایڈجسٹمنٹ کی ہو، ایک دن پی ٹی آئی کے پاس گیا اور کہا آپ کیا کر رہے ہیں، یہ درست پالیسی نہیں، موجودہ صورتحال کے ذمہ دار 2 لوگ ہیں

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے حالات پر پاکستان بھر میں فکر ہے، اگر میں کہوں حالات ٹھیک ہیں تو یہ غلط ہوگا۔ میں اپنے لوگوں کو جھوٹ نہیں بولنا چاہوں گا۔ گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں، ریاستی ادارے، ایف سی، بلوچستان پولیس ایک ایک انچ کی حفاظت کر رہے ہیں، بلوچستان میں گورننس درست ہوئی ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ 2018 کی حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہم نے ایڈجسٹ کرنی ہے، دنیا کی کوئی ایک ریاست بتا دیں جنہوں نے دہشتگردوں سے ایڈجسٹمنٹ کی ہو، کالعدم ٹی ٹی پی کو لے کر آئے، کالعدم بی ایل اے کی ایڈجسٹمنٹ کی، ایسے ایسے لوگوں کو چھوڑا گیا جو دوبارہ دہشتگرد تنظیموں میں شامل ہوئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میں ایک دن پی ٹی آئی کے پاس گیا اور کہا آپ کیا کر رہے ہیں، میں نے ان کو کہا یہ درست پالیسی نہیں ہے، پی ٹی آئی کہتا میں اپنی وارڈوں، میں نے کہا آپ ذاتی طور پر اپنی وارد ہو سکتے مگر بطور وزیراعظم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار 2 لوگ ہیں، ایڈجسٹمنٹ کی پالیسی پی ٹی آئی نے کی، نیٹو نے افغان آرمی کو 30 سال کیلئے تیار کیا مگر افغان نیشنل آرمی 30 گھنٹے بھی کابل کا دفاع نہ کر سکے، وہ سارا امریکی اسلحہ بلیک مارکیٹ میں میسر ہوا، انہوں نے وہ اسلحہ خرید کر دہشتگردوں کو دینا شروع کیا۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں کے ہینڈلرز باہر بیٹھے ہیں، نوجوانوں کو بتاتا ہوں کہ آپ کو ایک لاحاصل جنگ میں گھسیٹا جا رہا ہے، ایک سال میں ایک ہزار دہشتگرد مارے ہیں، بلوچستان میں کرپشن پہلے سے کم ہوئی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1521 QUETTA Monday July 20, 2026 / Safar 05, 1448

Balochistan demands water rights from Sindh Government

Staff Report

KARACHI: Acting on the explicit instructions of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, a high-powered delegation led by Provincial Minister for Irrigation Mir Muhammad Sadiq Umrani held a crucial meeting with Sindh Provincial Minister for Irrigation Jam Khan Shoro in Karachi, demanding the release of Balochistan's rightful share of water for its canal system.

The delegation included Provincial Minister for Communications and Works Mir Saleem Ahmed Khan Khosa, Parliamentary Secretary for Excise and Taxation and MPA Haji Muhammad Khan Lehri, Provincial Minister for Livestock Sardarzada Faisal Khan Jamali, Secretary Irrigation Balochistan Sohail-ur-Rehman Baloch, Secretary Irrigation Sindh Zarif Ahmed Khedro, Federal Coordinator Irrigation Balochistan Samiullah Baloch, Chief Engineer Canals Qurban Ali Jatoi, and Executive Engineer Pit Feeder Canal Farid Ahmed Pindrani.

The Balochistan delegation expressed profound concern over the severe water crisis, presenting a firm stance before the Sindh government that the Kharif season is approaching its final stage, yet the Pit Feeder and Kirthar canals have not received their allocated water share, causing immense hardship to the Green Belt and thousands of farmers. In response, Sindh Provincial Minister Jam Khan Shoro assured the delegation that despite the prevailing water shortage in the Indus River, steps are being taken to ensure agricultural water supply to Balochistan through the Pit Feeder and Kirthar canals. However, the Balochistan ministers, adopting a resolute two-pronged approach, demanded immediate water supply in accordance with the constitutional and legal rights of the province to save Kharif crops from destruction and prevent economic losses to farmers.

The provincial government is actively taking practical steps to resolve the fundamental issues of farmers in Balochistan's only Green Belt. Pursuant to the directives of Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, a committee comprising provincial ministers is engaging with Sindh Irrigation authorities face-to-face, highlighting all concerns of Balochistan to ensure that the problems confronting the province's farmers are clearly and effectively addressed.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 3

وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے پُرعزم ہے، اسحاق ڈار

صوبے کی معاشی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات آئین پاکستان کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے یقینی بنائے جائیں گے، نائب وزیراعظم

بلوچستان کے عوام کی فلاح، ترقی و بہتری کیلئے تمام سیاسی قوتوں کیساتھ ملکر کام کرنے کیلئے تیار ہیں، ڈاکٹر مالک۔ نیشنل پارٹی پارلیمانی وفد کی ملاقات

اسلام آباد (شاکر رحمان) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں پارلیمانی وفد نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی امور اور امن و امان سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معاشی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات آئین پاکستان کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے یقینی بنائے جائیں گے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ان کی جماعت بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور بہتری کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرگرم شورش پسند عناصر کو عوام کی حمایت یا کسی قسم کا اخلاقی جواز حاصل نہیں ہے جبکہ مسائل کے حل کے لیے سیاسی و جمہوری طریقہ کار کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ ملاقات میں وفاقی وزیر رانا ثنا اللہ خان اور معاون خصوصی طارق باجوہ سمیت دیگر حکام بھی شریک تھے۔ فریقین نے بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور صوبے میں بہتری کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینالز کو مقررہ پانی تاحال نہیں مل سکا، صوبائی وزراء

خریف سیزن اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا، گرین بیلٹ اور ہزاروں کاشتکار شدید مشکلات سے دوچار ہیں، صادق عمرانی و دیگر

دریائے سندھ میں پانی کی کمی کے باوجود بلوچستان کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، وزیر آبپاشی سندھ

نصیرآباد (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر بلوچستان کے نہری نظام کو اس کے جائز حصے کا پانی دلوانے کے لیے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی قیادت میں اعلیٰ سطحی وفد نے کراچی میں صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو سے اہم ملاقات کی، جس میں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و رکن صوبائی اسمبلی.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

حاجی محمد خان لہڑی، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی، سیکرٹری آبپاشی بلوچستان سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری اریگیشن سندھ ظریف احمد کھیڑو، ڈیلیوڈرل کوآرڈینیٹر اریگیشن بلوچستان سمیع اللہ بلوچ، چیف انجینئر کینالز قربان علی ہتو، ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال فرید احمد بندرانی بھی موجود تھے۔ بلوچستان کے وفد نے سندھ حکومت کے سامنے شدید آبی بحران پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ خریف سیزن اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے لیکن پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینالز میں بلوچستان کو اس کے مقررہ حصے کا پانی تاحال نہیں مل سکا، جس سے گرین بیلٹ اور ہزاروں کاشتکار شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ سندھ کے صوبائی وزیر جام خان شورو نے یقین دہانی کرائی کہ دریائے سندھ میں پانی کی کمی کے باوجود بلوچستان کو پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینالز کے ذریعے زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاہم بلوچستان کے وزراء نے دوٹوک مؤقف اپناتے ہوئے مطالبہ کیا کہ صوبے کے آئینی و قانونی حق کے مطابق پانی کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ خریف کی فصلیں تباہ ہونے سے بچ سکیں اور کاشتکاروں کا معاشی نقصان روکا جا سکے۔

چیئرمین کے وژن اور پارٹی منشور کو گھر گھر پہنچائیں گے، علی مدد جتک

پی پی عوامی جماعت جو خدمت، ترقی اور خوشحالی کے ایجنڈے پر گامزن ہے، صوبائی وزیر

آئندہ انتخابات میں پیپلز پارٹی کارکردگی کی بنیاد پر نمایاں کامیابی حاصل کرے گی، آزاد جموں و کشمیر کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں و کشمیر کے سینئر رہنما اشرف ڈار کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی، جس میں آزاد جموں و کشمیر کے آئندہ انتخابات، پارٹی کی انتخابی حکمت عملی اور تنظیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے آزاد جموں و کشمیر میں پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی سرگرمیوں، عوامی رابطہ مہم، کارکنوں کی تنظیم سازی اور انتخابی مہم کو مزید موثر بنانے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پارٹی کے.........

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین کے وژن اور عوامی خدمت کے منشور کو گھر گھر پہنچایا جائے گا تاکہ عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک عوامی جماعت ہے جو ملک بھر کی طرح آزاد جموں و کشمیر میں بھی عوام کی خدمت، جمہوریت کے استحکام اور ترقی و خوشحالی کے ایجنڈے پر گامزن ہے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ آزاد جموں و کشمیر میں پارٹی کی کامیابی کیلئے ہر ممکن تعاون اور بھرپور سیاسی و اخلاقی حمایت فراہم کی جائے گی۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پارٹی کارکن ہی پاکستان پیپلز پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں اور آئندہ انتخابات میں کارکنوں کی محنت، عوامی حمایت اور پارٹی قیادت کی موثر حکمت عملی سے پاکستان پیپلز پارٹی نمایاں کامیابی حاصل کرے گی۔ اس موقع پر وفد کے سربراہ اشرف ڈار نے حاجی علی مدد جتک کی جانب سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی قیادت کے وژن کو عوام تک پہنچانے اور آزاد جموں و کشمیر میں پاکستان پیپلز پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تمام کارکن متحد ہو کر بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں باہمی رابطوں کو مزید مستحکم کرنے اور آئندہ انتخابات کے حوالے سے مشترکہ سیاسی تعاون جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 10

پنجگور کا امن خراب کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹیں گے، کمانڈنٹ ایف سی

قابل، محب وطن نوجوانوں کے ساتھ بہتر سلوک کیا جائے گا، والدین اپنے بچوں پر نظر رکھیں تاکہ وہ معاشرے کیلئے پریشانی کا سبب نہ بنیں

پنجگور (نامہ نگار) کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز میجر جنرل ظفر اقبال نے پنجگور کے سیاسی اور سماجی شخصیات، علاقہ عمائدین، علمائے کرام اور مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں کے ساتھ منعقد ایک میٹنگ میں پنجگور میں امن وامان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، تعلیمی اداروں کی تزئین وآرائش مراکز صحت میں سہولیات کی فراہمی سمیت دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بات چیت کی۔ اس دوران پنجگور میں آل پارٹیز، علماء کرام اور دیگر سیاسی جماعتوں کے ذمہداران موجود تھے جن میں آل پارٹیز کے شاہ حسین آغا، جے یو آئی کے حافظ محمد اسلم بلوچ، مولانا عبدالحلیم، ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالمالک صالح، مسلم لیگ کے اشرف ساگر، حق دو تحریک کے ملا فرہاد، پی پی پی کے اسداللہ بلوچ، انجمن تاجران کے فرید نواز، گل دوست سردار مسعود ساسولی، بلی احمد کچھی زئی و دیگر شامل ہیں۔ اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں اور امن وامان کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو ہوئی اور اس بات پر زور دیا گیا کہ پنجگور کی امن وامان کی بہتری کیلئے عوام کو سیکورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے اس سے امن وامان کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ کمانڈنٹ ایف سی نے کہا کہ پنجگور میں امن وامان کی بہتری اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیحات میں شامل ہے اور پنجگور میں پرواز فاؤنڈیشن اور بی آئی ایس ڈی کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید بڑھایا جائے گا اور پنجگور میں تعلیمی اداروں کی بہتری، صحت کے مراکز میں سہولیات کی فراہمی سمیت تمام شعبہ جات میں کام جاری ہے اور یہ سلسلہ مزید آگے بڑھے گا اور پنجگور میں پانی کی شدید قلت اور زراعت کی فروغ کیلئے پنجگور رخشان ندی پر بننے والی ڈیم پنجگور کی زراعت کیلئے مفید ثابت ہوگا اور منصوبہ تین سالوں میں مکمل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور کے سرحدی علاقوں چیدگی اور پروم جانے والی سڑکوں پر جلد کام تیزی سے شروع ہوگا اور ان سڑکوں کی تکمیل تک علاقے میں زرعی انقلاب آئے گا۔

MASHRIQ QUETTA

لیویز اہلکاروں سے متعلق سوشل میڈیا پر الزامات بے بنیاد ہیں، انتظامیہ

پی ٹی سی کوئٹہ میں تربیت، رہائش اور دیگر سہولیات تسلی بخش ہیں، وضاحت

کوئٹہ (آئی این پی) سوشل میڈیا پر لیویز کے جوانوں کے حوالے سے ایک خبر گردش کر رہی ہے اور پی ٹی سی میں 800 لیویز اہلکاروں کی مبینہ قید، تربیت کی بجائے مشقت کا الزام لگایا جا رہا ہے جو سراسر بدنیتی پر مبنی ہے پولیس ٹریننگ سینٹر کوئٹہ ایک ذمہ دار ادارہ ہے ہم ان الزامات کی تردید کرتے ہیں ایک الزام کہ ان جوانوں کی ٹریننگ مکمل ہوچکی ہے انہیں ایک ہفتہ سے پی ٹی سی میں روکے رکھا ہے جوانوں کو ناشتہ زبردستی دیا جارہا ہے میس کی مد میں خرچہ .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

لیا جاتا ہے سارا دن مختلف قسم کی مزدوری بھی کرائی جاتی ہے۔ اگر کسی قسم کا نقصان پہنچا تو ذمہ داری کمانڈنٹ اور مقامی انتظامیہ پر عائد ہوگی اکثر اہلکاروں کی سروس 10 سال سے زائد ہے سراسر جھوٹ اور منفی پروپیگنڈہ ہے ہم یہ بات واضح کرنا چاہتے ہیں کہ پاکستان بھر کے ٹریننگ سینٹروں کے مقابلے میں پی ٹی سی کوئٹہ کا سینٹر ٹریننگ، تربیت اور دیگر ہر قسم کی سہولیات کے لحاظ سے کافی بہتر ہے۔ پی ٹی سی کے انسٹرکٹرز، دفاتری عملہ، انتظامیہ کے ذمہ دار آفیسران کے علاوہ آفیسران نہایت رحم دل، ملن سار اور انتہائی اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں تجربہ کار اور اچھے اخلاق مالک سٹاف پر مشتمل ایک اچھی ٹیم ورک کے طور پر کام کرنے والے جوان و آفیسران موجود ہیں

کوئٹہ: ملازمین کا 7 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس منظور

الاؤنس رننگ بیسک پے کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا، اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ملازمین کے لیے 7 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس منظور کرلیا۔ اعلامیے کے مطابق بی پی ایس ایک سے 22 تک ریگولر .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ملازمین کو ریلیف الاؤنس ملے گا، ایڈہاک ریلیف الاؤنس یکم جولائی 2026 سے نافذ ہوگا۔ محکمہ خزانہ نے 7 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ الاؤنس رننگ بیسک پے کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا، ایڈہاک ریلیف الاؤنس انکم ٹیکس کے تابع ہوگا۔ الاؤنس پنشن اور گریجویٹی کے حساب کا حصہ نہیں ہوگا۔ ایکسٹرا آرڈینری رخصت کے دوران الاؤنس کی ادائیگی نہیں ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ‘ طور ناصر کراس پر روٹ کوچز کی چیکنگ، متعدد گاڑیوں پر جرمانے

غیر قانونی تارکین وطن، روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ اور اوورلوڈنگ کی جانچ کی گئی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی حکومت کے احکامات کی روشنی میں، سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ کی ہدایت اور سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان وحید شریف مرانی کی نگرانی میں پروونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور موٹر وے پولیس پر مشتمل ٹیم نے طور ناصر کراس پر کارروائی کی۔ کارروائی کا مقصد افغان مہاجرین اور غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف اقدامات کے ساتھ ساتھ لانگ روٹ کوچز اور بسوں کی چیکنگ تھا۔ اس موقع پر مسافروں کے ڈیٹا اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی گئی۔ جبکہ گاڑیوں کے بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

کاغذات، روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ اور ڈرائیونگ لائسنس کا بھی معائنہ کیا گیا۔ کارروائی کے دوران اوور لوڈنگ اور ضروری کاغذات کی عدم موجودگی پر متعدد گاڑی مالکان کو جرمانے کیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ صوبائی حکومت کے احکامات پر صوبے بھر میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں تمام ٹرانسپورٹرز کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ غیر ملکیوں کو بغیر قانونی دستاویزات کے اپنی گاڑیوں میں سوار نہ کریں۔ اس کے علاوہ ٹرانسپورٹرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی گاڑیوں کے کاغذات، پرمٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی ساتھ رکھیں۔ حکام نے مزید کہا کہ قومی شاہراہوں پر حادثات کی روک تھام کے لیے ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے کسی قسم کی رعایت نہیں کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 11

سنڈیمن اسپتال شعبہ امراضِ قلب کے کانفرنس روم کا افتتاح

کانفرنس روم پیشہ ورانہ سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سنڈیمن اسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں قائم کیے گئے جدید کانفرنس روم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر احمد ولی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالہادی کبزئی، شعبہ کارڈیالوجی کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین اچکزئی، ڈاکٹر فضل الرحمان بڑیچ، ڈاکٹر ہاشم بڑیچ، مسز اشتیاق قریشی اور دیگر نے کہا کہ یہ جدید کانفرنس روم بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے سپتال [illegible] اینڈ ریسرچ سنٹر کے تحت خصوصی فنڈز سے تعمیر کیا گیا ہے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پروگرام نہ صرف مریضوں کو معیاری اور مفت علاج کی سہولت فراہم کر رہا ہے بلکہ ہسپتالوں کے بنیادی ڈھانچے، طبی تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے جدید طبی سہولیات کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں اور طبی عملے کی مسلسل پیشہ ورانہ تربیت ناگزیر ہے اسی مقصد کے تحت قائم کیا گیا یہ کانفرنس روم شعبہ کارڈیالوجی میں تدریسی، تحقیقی اور پیشہ ورانہ سرگرمیوں کو مزید موثر اور منظم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ذریعے مختلف شعبوں کے ماہرین کے مشترکہ اجلاس، پیچیدہ طبی کیسز پر باہمی مشاورت، تحقیقی پریزنٹیشنز اور سائنسی مباحثوں کا انعقاد مزید موثر انداز میں ممکن ہوگا میڈیکل طلبہ، پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹرز اور ہاؤس آفیسرز کے لیے جدید اور منظم تعلیمی ماحول فراہم کرے گا جبکہ ڈاکٹروں کے درمیان موثر مشاورت اور بہتر کلینیکل فیصلہ سازی کے ذریعے مریضوں کے علاج کے معیار اور نتائج میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔

قلات: عوامی مسائل کا حل انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، اسسٹنٹ کمشنر

کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری ہے، لوگوں کے بنیادی مسئلے حل ہو رہے ہیں، اسعد سمالانی

قلات (نمائندہ جنگ) حکومت بلوچستان کے واضح احکامات پر ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا اسسٹنٹ کمشنر اسعد سمالانی نے صدارت کی [illegible]

نادرا کی جانب سے خصوصی کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نادرا بلوچستان زون کے مختلف اضلاع میں خصوصی کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جائے گا اس ضمن میں جاری شیڈول کے مطابق ریجنل آفس سبی کے زیر اہتمام 21 جولائی 2026 کو صبح ساڑھے 10 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے، 21 جولائی کو ہی ریجنل آفس نصیر آباد میں صبح ساڑھے 10 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک، ریجنل آفس [illegible] میں 23 جولائی کو صبح ساڑھے 10 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے، ریجنل آفس قلات میں 23 جولائی کو صبح ساڑھے 10 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے، ریجنل آفس ژوب میں 24 جولائی کو صبح ساڑھے 10 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کو شناختی دستاویزات سے متعلق درپیش مسائل کے حل، شکایات کے ازالے اور بہتر خدمات کی فراہمی کے عمل کو مزید بہتر بنانا ہے اس موقع پر عوام اپنے مسائل براہ راست حکام کے سامنے پیش کر سکیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 20 JUL 2026

Page No. 12

گڈانی سانحے کے بعد انتظامیہ کا ایکشن، ساحل جانے والے تمام راستے بند

تعطیل کے روز حب، گڈانی، کراچی اور دیگر قریبی علاقوں سے پکنک منانے کے لیے آنے والے شہریوں اور سیاحوں کو گڈانی موڑ پولیس چوکی پر روک کر واپس بھیج دیا گیا

حب (نمائندہ انتخاب) گڈانی ساحل پر گزشتہ روز پانچ بچوں کے ڈوبنے اور ایک بچے کے جاں بحق ہونے کے افسوسناک واقعے کے بعد ضلعی انتظامیہ حب نے ساحل گڈانی پر نہانے اور پکنک منانے پر پابندی عائد کر دی جس کے بعد گڈانی پولیس حرکت میں آ گئی۔ اتوار کی تعطیل کے روز حب، گڈانی، کراچی اور دیگر قریبی علاقوں سے پکنک منانے کے لیے آنے والے شہریوں اور سیاحوں کو گڈانی موڑ پولیس چوکی پر روک کر واپس بھیج دیا گیا۔ ایس ایچ او گڈانی منظا خان کے مطابق ضلعی انتظامیہ حب کی جانب سے جاری احکامات کے تحت ساحل گڈانی پر نہانے اور پکنک منانے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس پر عملدرآمد کرتے ہوئے گڈانی موڑ پولیس چوکی سمیت ساحل گڈانی اور دیگر پکنک پوائنٹس کی جانب جانے والے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

کہ اتوار کو حب اور کراچی سے آنے والے بڑی تعداد میں شہریوں اور سیاحوں کو [illegible] واپس بھیج دیا گیا [illegible] جانے والے [illegible]۔

کھیرتھر کینال میں پانی کی قلت، بلوچستان کے کاشتکاروں کا سکھر بیراج پر دھرنا جاری

فصلوں کی تباہی اور زرعی معیشت کو شدید نقصان کا خدشہ ہے، شرکا، مطالبات منظور نہ ہونے پر احتجاج میں توسیع کی وارننگ

اوستہ محمد (آئی این پی) کھیرتھر کینال اور اس کی ذیلی شاخوں میں زرعی پانی کی مسلسل قلت کے خلاف بلوچستان اور سندھ کے زمینداروں، کسانوں اور آبادگاروں کا سکھر بیراج پر احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا۔ مظاہرین نے بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی فوری فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پانی کی عدم فراہمی سے زرعی معیشت شدید بحران کا شکار ہے۔ احتجاجی دھرنے کی قیادت میر حسن خان [illegible]، میر خالد خان جمالی، میر خان صوبدرانی اور محسن قاضی کر رہے ہیں جبکہ

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

بلوچستان کے مختلف اضلاع اور سندھ سے تعلق رکھنے والے کسانوں اور آبادگاروں کی بڑی تعداد دھرنے میں شریک ہے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیرتھر کینال میں پانی کی شدید کمی کے باعث بلوچستان کے وسیع زرعی علاقے متاثر ہو رہے ہیں، ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں سوکھنے کے قریب ہیں اور کسانوں کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فوری طور پر بلوچستان کے حصے کا پانی بحال نہ کیا گیا تو زرعی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے وفاقی حکومت، حکومت سندھ، ارسا اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے لیے مختص پانی کی مسلسل فراہمی یقینی بنائی جائے اور کھیرتھر کینال میں پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ مقررین نے خبردار کیا کہ مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

پاکستان علاقائی تجارت کا مرکز، گوادر اور کراچی کی بندرگاہوں کی اہمیت میں اضافہ

نئے تجارتی راستے فعال، ازبکستان نے پاکستان تک رسائی کے لیے متبادل کوریڈورز استعمال کرنا شروع کر دیے، دی کیسپین پوسٹ کی رپورٹ

کراچی (این این آئی) آذربائیجان کے خبر رساں ادارے دی کیسپین پوسٹ نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان وسطی ایشیائی ریاستوں کو گوادر اور کراچی کی بندرگاہوں سے منسلک کرتے ہوئے علاقائی تجارت اور ٹرانزٹ کا اہم مرکز بننے کی جانب تیزی سے پیش رفت کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ازبکستان نے پاکستان تک رسائی کے لیے افغانستان کے روایتی راستے کے بجائے متبادل تجارتی کوریڈورز کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں پاک ایران سرحد پر واقع گبد-ریمدان بارڈر کے ذریعے زرعی مشینری اور صنعتی خام مال کی ترسیل کا آغاز بھی کیا جا چکا ہے۔ دی کیسپین پوسٹ کے مطابق اپریل 2026 میں فعال کیے گئے نئے تجارتی کوریڈورز نے وسطی ایشیا کو پاکستانی بندرگاہوں اور عالمی منڈیوں تک اضافی رسائی فراہم کی ہے، جس سے

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

علاقائی تجارت کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اکتوبر 2025 میں سکیورٹی خدشات کے باعث طورخم اور چمن سرحدی گزرگاہوں کی بندش کے بعد پاکستان نے متبادل تجارتی راستے متعارف کرائے جن سے تجارتی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اس روٹ کے ذریعے اب تک 14 ہزار میٹرک ٹن سے زائد کارگو منتقل کیا جا چکا ہے، جو اس راہداری نیٹ ورک پر بڑھتے ہوئے اعتماد اور طلب کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹ میں معاشی ماہرین کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اس ٹرانسپورٹ نیٹ ورک سے ٹی آئی آر (TIR) نظام اور سنگل ونڈو پلیٹ فارم کو مزید تقویت ملے گی، جبکہ سی پیک کے دوسرے مرحلے میں گوادر بندرگاہ کا کردار بھی مزید اہم ہو جائے گا۔ دی کیسپین پوسٹ کے مطابق اگر یہ تجارتی راہداریاں مزید مستحکم ہوتی ہیں تو پاکستان وسطی ایشیائی ممالک کو ٹرانزٹ اور لاجسٹکس کی سہولتیں فراہم کر کے سالانہ تقریباً 3 ارب ڈالر تک آمدن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 13

جنوبی پشتونخوا وطن کی الاٹ کردہ تمام اراضی واپس کی جائے، محمود خان اچکزئی

کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، برشور، پشین، زیارت میں لاکھوں ایکڑ زمینیں الاٹ کی گئیں، تمام الاٹمنٹس منسوخ کی جائیں

پشتونخوا کے پشتون، ہزارہ، پنجابی دیگر کا مشترکہ جرگہ اگست میں ضروری ہے، ضرورت ہوا تو وفاق سے بھی بات کرینگے، اپوزیشن لیڈر

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہے کہ سانحہ زیارت کے پولیس شہدا کے لواحقین نے انتہائی جرات، استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتہائی منظم انداز سے اپنا پر امن احتجاج ریکارڈ کرایا ہم انہیں سلام اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے واقعہ کے کسی بھی ذمہ دار نے استعفیٰ نہیں دیا، آج بھی یہ سوال گردش کر رہا ہے کہ کس کے کہنے پر ان تمام اہلکاروں کو اکٹھا کیا گیا اور امداد مانگنے کے باوجود بروقت اسلحہ .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

وامدد کیوں فراہم نہیں کی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ ہم نے کارروائی کی اور درجنوں افراد کو مارا یہاں تو کسی کی بھی نعش نظر نہیں آئی نہ آپ نے واقعہ کے ملوث ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا ہے۔ اس طرح کے واقعات اس سے پہلے بھی ماضی میں ہو چکے ہیں، جس وقت سوات، وزیرستان، پشتونخوا وطن کے عوام مسعود، وزیر قبائل کو بیدخل کر رہے تھے انہیں آئی ڈی پیز بنایا آج بھی وہ وہیں پڑے ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے جنوبی پشتونخوا کے عوام کم ہیں اور یہاں بھی شاید ان کا یہی پروگرام ہے اور ہماری نقل مکانی، بیدخلی شاید اس لیے ان کے لیے آسان ہے کہ ہمارے دیہاتوں میں چالیس کے قریب گھرانے بھی کم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے اور کوئٹہ میں بازئی، یاسین زئی، کاسی پشتونوں کی زمینوں کو مختلف افراد کو 30 سے 40 ہزار ایکڑ الاٹ کی گئی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پشتون قوم کی زمینیں جس کو بھی الاٹ کی گئی ہیں جب تک واپس نہیں ہوتیں جرگے جاری رہینگے۔ ہمارے وسائل پر قبضہ کیا جا رہا ہے۔ قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، برشور، پشین، زیارت مختلف اضلاع وعلاقوں میں لاکھوں ایکڑ زمینیں الاٹ کی گئی ہے۔ جنوبی پشتونخوا کے عوام جس میں پشتون، ہزارہ، پنجابی جو بھی رہتے ہیں ان سب کا ایک مشترکہ جرگہ آئندہ اگست کے مہینے میں ضروری ہے۔ تین روزہ جرگہ اور اس میں اپنے قوم کے زعما، علماء کرام سے کہہ دیں گے کہ ہمارے ساتھ اپنی رائے شریک کریں۔ قوم کے منتخب کردہ جرگہ کے نمائندگان حکومت اور اگر ضروری ہوئی تو وفاق سے بھی بات کرینگے اور پھر اس دوران تمام پشتونوں کے جرگہ کے لیے پشاور میں بھی ایک جگہ متعین کرینگے جس میں تمام پشتونخوا وطن کے عوام کا ایک اور جرگہ بنوں جرگے کے تسلسل میں منعقد کرینگے اور پھر یہ جرگہ قوم کی نمائندگی کی حیثیت سے وفاق سے مذاکرات کریگا اور اس کے لیے آج سے تیاری شروع کرنی ہوگی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہاں لوگ تاریخ سے ناواقف ہیں، پشتونوں نے اپنے وطن کو خون کی ندیوں اور اپنے سروں کے نذرانوں سے سنبھال رکھا ہے۔ ہمارے بچوں کے خون بہانے سے اس قوم کو خوفزدہ نہیں کیا جا سکتا، آج بھی ہم اپنی تاریخی زمین پر آباد ہیں۔ ہمیں کسی سے آزادی کی قیمت اور وفاداری کی سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں۔ ہم یہ دعویٰ کر سکتے ہیں ہندوستان کی اس آزادی میں پشتون افغان قوم نے جو قربانی دی اس نتیجے میں یہ آزادی ممکن ہوئی

قلات ڈویژن کو ختم کرنا بلوچ عوام کی تاریخ مٹانے کی سازش ہے، نواب رئیسانی

حکومت ہماری زبان وثقافت کو دشمن گردانتی' اس قسم کے رویے تو نوآبادیاتی دور میں نظر آتے ہیں' چیف آف سراوان

قانونی ماہرین کے اجلاس میں مستونگ کو کوئٹہ میں شامل اور قلات ڈویژن کو ختم کرنے کیخلاف مقدمے کو جلد مکمل کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (آن لائن) چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے زیر صدارت ضلع مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے اور قلات ڈویژن کو ختم کرنے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کیلئے قانونی ماہرین کا اجلاس سراوان ہاؤس میں منعقد ہوا اجلاس میں ممتاز قانون دان ریاض احمد ایڈووکیٹ، محی الدین خان کاکڑ ایڈووکیٹ، عامر لہڑی ایڈووکیٹ، غلام رسول لہڑی ایڈووکیٹ، عتیق خان ایڈووکیٹ جبکہ قاضی حمید ممتاز قانون دان اور تاریخ دان نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سرسراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے کہا کہ مستونگ کو......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنا قلات بلوچستان اور بلوچ عوام کی تاریخ ثقافت جغرافیہ، زبان، قومی شناخت کو مٹانے کی گھناؤنی سازش ہے جبکہ ہماری شناخت جغرافیہ، زبان، ثقافت صدیوں پر محیط ہے حکومتیں اور ریاستیں دنیا میں عوام کی خواہشات اور جذبات کا نہ صرف احترام کرتی ہے بلکہ ان کی تاریخ ثقافت زبان کو تحفظ فراہم کرتی اور اس کی ترویج کرتی ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں الٹی گنگا بہتی ہے حکومت ہماری زبان ثقافت اور جغرافیہ اور تاریخ کو اپنا دشمن گردانتی ہے انہوں نے کہا کہ اس قسم کے رویے تو ہمیں نوآبادیاتی دور میں نظر آتے ہیں اگر ہم یہاں کے برابر کے شہری ہیں تو حکمرانوں کو نوآبادیاتی طرز عمل و پالیسیاں ترک کرنے ہوں گے اجلاس میں مستونگ کو کوئٹہ اور قلات ڈویژن کو ختم کرنے کیخلاف مقدمے کو جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

ظلم و جبر بلوچستان کے عوام کیلئے ناقابل قبول ہے، جماعت اسلامی

صوبے کے مسائل پر قومی کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے، قومی قیادت سے رابطے شروع ہیں، مسائل کے حل کی راہ ہموار کرینگے

سیاسی استحکام، حقوق، امن و روزگار کی فراہمی سے بلوچستان کے مسائل حل ہو سکتے ہیں، لیاقت بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان صوبائی مجلس شوریٰ کا ایک روزہ اجلاس کوئٹہ میں صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی زیر صدارت ہوا جس میں مرکزی نائب امیر لیاقت بلوچ نے خصوصی طور پر شرکت کی اجلاس میں مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحق ہاشمی، عبدالمتین اخونزادہ، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراز اہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاالرحمان، پروفیسر محمد ایوب منصور، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا حافظ نورعلی، حافظ مطیع الرحمان مینگل سمیت صوبہ بھر سے اراکین .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

شوریٰ نے شرکت کی۔ اجلاس سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے مرکزی نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ظلم وجبر، ظالمانہ اقدامات غلط پالیسیوں کی وجہ سے غم وغصے میں ہیں ظلم وجبر بلوچستان کے عوام کیلئے ناقابل قبول ہے بلوچستان کے سلگتے مسائل پر قومی کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے۔ قومی کانفرنس کیلئے جماعت اسلامی نے قومی قیادت سے رابطے شروع کیے ہیں قومی کانفرنس کے ذریعے بلوچستان کے دکھوں کا مداوا مسائل کے حل کی راہ ہموار کریں گے۔ بلوچستان میں سیاسی استحکام، حقوق، امن، روزگار کی فراہمی سے مسائل کے حل ہو سکتے ہیں۔ پاکستان بڑے مسائل کا شکار ہے سیاسی ومعاشی بحران وبال جان بنا ہوا ہے۔ خیبر پختونخواہ وبلوچستان کے حالات گمبھیر ہیں۔ بلوچستان کے حالات پر پورے ملک اور بالخصوص جماعت اسلامی میں تشویش پائی جاتی ہے بلوچستان میں ہر شخص کو خطرات لاحق ہیں جماعت اسلامی کی جدوجہد وقتی یا جذباتی نہیں بلکہ نظریاتی جدوجہد ہے حالات کے ردعمل میں جذبات بھی آ رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 14

بلوچستان کے سلگتے مسائل پر قومی کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے

لیاقت بلوچ

سیاسی استحکام، حقوق، امن، روزگار کی فراہمی سے صوبے کے مسائل کے حل ہو سکتے ہیں، مجلس شوریٰ کے اجلاس سے خطاب

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 JUL 2026

Page No. 15

کھڈکوچہ کے قریب محکمہ تعلیم کی بس پر فائرنگ سے چار افراد زخمی

بس کوئٹہ سے پنجگور جارہی تھی، واقعہ کے بعد فورسز نے حملہ آوروں کی تلاش کردی

کوئٹہ (این این آئی) ضلع مستونگ میں محکمہ تعلیم کی بس پر مسلح افراد کی فائرنگ سے چار افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ میں کوئٹہ سے پنجگور جانے والی محکمہ تعلیم کی بس پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

چار افراد وسیم احمد، عبدالستار، نصیر حسین اور نور احمد زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد مسلح افراد موقع سے فرار ہو گئے جبکہ ریسکیو حکام نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کر دیا۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

ڈیرہ بگٹی، غیرت کے نام پر خاتون سمیت دو افراد قتل

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے پیر سوری میں مبینہ طور پر غیرت کے نام پر خاتون کو مرد سمیت قتل کر دیا گیا مقامی ذرائع کے مطابق مرد کی شناخت مراد خان ولد سہسک قوم سیدیانی بگٹی کے نام سے ہوئی ہے جبکہ مقتولہ خاتون کی شناخت واضح نہیں ہو سکی البتہ ذرائع

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

کا کہنا ہے کہ [illegible]

جھل مگسی میں فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق

نصیرآباد (آئی این پی) ضلع جھل مگسی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت پھوٹا خان آخوندانی لاشاری کے نام

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق پھوٹا خان آخوندانی لاشاری موٹر سائیکل پر اپنے گھر جا رہے تھے کہ راستے میں نامعلوم افراد نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق قتل کی وجہ پرانی دشمنی بتائی جاتی ہے۔

ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ دھماکے میں نوجوان جاں بحق

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی کے علاقے پٹ فیڈر میں بارودی سرنگ کے دھماکے کے نتیجے میں ایک اٹھارہ سالہ نوجوان جاں بحق ہو گیا ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے نوجوان کی شناخت احمد علی قوم قلندرانی بگٹی کے نام

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

سے ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان معمول کی نقل و حرکت کے دوران بارودی سرنگ کی زد میں آ گیا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد اور متعلقہ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالے کر دیا۔

Baakhabar Quetta

مستونگ، محکمہ تعلیم کی کوسٹر بس پر مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ

چار افراد شدید زخمی، دو کو تشویشناک حالت کے باعث ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا

مستونگ (یو این اے) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ کے مقام پر گردو کے قریب مسلح افراد نے محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک کوسٹر بس کو اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنایا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب محکمہ تعلیم کی کوسٹر بس کوئٹہ سے پنجگور کی طرف جا رہی تھی۔ مسلح افراد کی اچانک فائرنگ کے نتیجے میں بس میں سوار چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور لیویز کی بھاری نفری فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ چاروں زخمیوں میں سے دو کی حالت انتہائی تشویشناک تھی، جنہیں فوری طور پر مزید علاج و معالجے اور طبی امداد کی فراہمی کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے علاقے میں ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 16

حب: چوری، ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، عوام عدم تحفظ کا شکار

بائیٹ پولیس تھانہ کے ایریا میں آئے روز لوگوں کو قیمتی اشیاء سے محروم کیا جا رہا ہے، سائلین کی شکایات کا بروقت ازالہ نہیں کیا جا رہا، عوامی حلقے

حب (نامہ نگار) حب کے بائیٹ پولیس تھانہ کی حدود میں ڈکیتی اور لوٹ مار کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ ہوگیا ہے۔ گزشتہ شب بھوانی کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے ایک شہری کو گن پوائنٹ پر اس کی نئی ہنڈا سی ڈی 70 موٹر سائیکل، قیمتی موبائل فون اور ہزاروں روپے نقدی سے محروم کر دیا۔ متاثرہ شہری کی جانب سے مزاحمت پر ڈاکوؤں نے فائرنگ بھی کی، تاہم وہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا، جبکہ ملزمان با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق بائیٹ پولیس تھانہ کی حدود، خصوصاً صنعتی اور بھوانی علاقوں میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، جس کے باعث شہریوں اور محنت کشوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ چند روز قبل بھی صنعتی علاقے میں فیکٹری آفس فروخت کرنے والے محنت کشوں کو نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ لیا تھا اور ان سے قیمتی موبائل فونز اور ہزاروں روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے تھے۔ متاثرین نے پولیس سے رجوع کیا، تاہم ان کے بقول کئی روز گزرنے کے باوجود نہ تو مسروقہ موبائل فون برآمد کیے جا سکے اور نہ ہی ملزمان گرفتار ہو سکے۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ بائیٹ پولیس تھانے

بقیہ نمبر42 صفحہ5 پر

میں مبینہ طور پر [illegible] کی اجارہ داری قائم ہے، جس کے باعث سائلین کو مشکلات کا سامنا ہے اور ان کی شکایات پر مؤثر کارروائی نہیں ہوتی۔ شہریوں کا الزام ہے کہ پولیس جرائم کی روک تھام کے بجائے دیگر معاملات میں زیادہ مصروف دکھائی دیتی ہے، جس کے نتیجے میں علاقے میں امن و امان کی صورتحال مسلسل خراب ہو رہی ہے۔ حب کے شہری حلقوں نے بڑھتی ہوئی جرائم کی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ پولیس حکام سے فوری نوٹس لینے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: تاریں چوری ہونے سے متعدد علاقے تاریکی میں ڈوب گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں رنج لیڈر کے گیارہ ہزار کے وی کے کھمبوں سے چور تاریں کاٹ کر لے گئے۔ پولیس کے مطابق صدر پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود دوست ہوٹل کے قریب گزشتہ شب ڈیرہ مراد جمالی گرڈ اسٹیشن سے رنج لیڈر کے گیارہ ہزار کے وی کھمبوں کی تاریں نامعلوم افراد نے کاٹ کر کے اپنے ساتھ لے گئے جس سے رنج لوٹال لانڈھی سمیت درجنوں علاقے مکمل تاریکی میں ڈوب گئے واقعے کی

بقیہ نمبر30 صفحہ5 پر

اطلاع پر پولیس اور کیسکو کے حکام موقع پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کر دی گئی۔

کوئٹہ: مہنگائی بے قابو، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ

چاول، گھی، کوکنگ آئل اور آٹے کی بڑھتی قیمتوں نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں مہنگائی اور گراں فروشی پر تاحال قابو نہیں پایا جا سکا، جس کے باعث بالخصوص کم آمدنی والے طبقے کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چاول، گھی، کوکنگ آئل، دالوں اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے نے گھریلو بجٹ کو

بقیہ نمبر61 صفحہ5 پر

بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق مختلف اقسام کے چاول 320 روپے سے 640 روپے فی کلوگرام تک فروخت ہو رہے ہیں، جبکہ گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتیں 490 روپے سے 610 روپے فی کلوگرام تک پہنچ چکی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آٹے کی قیمت میں بھی مسلسل اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے اور 20 کلوگرام آٹے کا تھیلا 2400 روپے میں بھی با آسانی دستیاب نہیں، جس کے باعث روزمرہ اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق اشیائے خورونوش کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کیا ہے اور کم آمدنی والے افراد کے لیے بنیادی ضروریات زندگی پوری کرنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ عوام نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ گراں فروشی کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر سخت نگرانی کی جائے اور سرکاری نرخوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ عام صارفین کو حقیقی ریلیف فراہم ہو سکے۔

Baakhabar Quetta

بھاگ شہر سے ملحقہ دیہی علاقوں کو جانے والے بیشتر لنک روڈ خستہ حالی کا شکار

موٹر سائیکل سواروں، طلبہ طالبات، کسان، مریضوں کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عوامی حلقے

بھاگ ناڑی (نامہ نگار) بھاگ شہر سے ملحقہ دیہی علاقوں کو جانے والے بیشتر لنک روڈ خستہ حالی کا شکار ہونے پر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا سڑکیں ٹوٹ پھوٹ اور گہرے کھڈوں کی وجہ سے سڑک پر سفر کرنا دشوار ہو گیا ہے بھاگ شہر کی اہم شاہراہ جہانگیر خان چوک سے روپا ہاؤس بھاگ جلال خان بھاگ بیر تیار ناڑی بھاگ مگر بڑا روڈ سمیت دیگر سڑکیں عرصہ دراز سے تعمیر و مرمت کی [illegible] دیہاتوں کو ملانے والا پل عرصہ دراز سے حکومتی توجہ کا منتظر ہے اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ بارش کے دنوں میں ان سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے موٹر سائیکل سواروں طلبہ طالبات کسان مریضوں کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے متاثرہ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے فوری سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے فوری فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 17

شہداء زیارت کے لواحقین، آل پارٹیز کا حکومت کے ساتھ مذاکرات و معاہدہ، دھرنا ختم، صوبے میں قیام امن کی بحالی کیلئے اقدامات ناگزیر

شہداء زیارت کے لواحقین اور آل پارٹیز کے مطالبات تسلیم ہونے پر گزشتہ 9 روز سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک شہداء چوک پر جاری احتجاجی دھرنا ختم کردیا گیا۔ زیارت میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین اور آل پارٹیز کی جانب سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک پر 9 روز سے احتجاجی دھرنا جاری تھا۔ اس سلسلے میں زیارت شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز اور حکومت کے درمیان کئی روز سے مسلسل مذاکرات جاری رہے اور زیارت شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے حکومتی وفد کو اپنے مطالبات پیش کیے گئے جس پر گزشتہ کئی دنوں سے مشاورت جاری رہی اور ہفتہ کی رات کو فریقین کے درمیان مذکرات کامیاب ہوگئے اور حکومت نے زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات تسلیم کرلئے۔ جس کے بعد زیارت پولیس شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے کوئلہ پھاٹک شہداء چوک پر جاری دھرنا ختم کرنے کا اعلان کردیا گیا۔ اے این پی کے صوبائی صدر و آل پارٹیز کے رہنماء اصغر خان اچکزئی نے مذاکرات کے کامیاب ہونے اور زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات کے تسلیم ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل طویل مذاکرات کے بعد حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم کرلئے ہیں۔ بلوچستان حکومت اور زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی نے 8 نکاتی معاہدے پر دستخط کردیئے، جمعے کے روز مذاکرات کا فیصلہ کن دور پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے رہنما عبدالرحیم زیارتوال کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں حکومتی کمیٹی کی سربراہی وزیر صحت بخت کاکڑ، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، سینیٹر منظور کاکڑ، بلال کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ شاہ زیب کاکڑ نے کی جبکہ زیارت شہداء دھرنا کمیٹی کی نمائندگی عبدالرحیم زیارتوال، اصغر خان اچکزئی، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر اختر حسین لانگو سمیت دیگر نے کی۔

معاہدے کے بعد حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی مفاہمتی کوششیں کامیاب ہوگئیں جس کے بعد حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوئے تحریری معاہدہ طے پا گیا ہے۔ فریقین نے شہدائے زیارت کے لواحقین کے مطالبات پر عملدرآمد اور صوبے میں امن واستحکام کے لیے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا ہے۔ معاہدے میں شہدائے زیارت کے واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں امن وامان کی صورتحال پر اپوزیشن جماعتوں اور شہدا کے لواحقین کا مشترکہ ان کیمرہ اجلاس منعقد ہوگا، بلوچستان کے شہری علاقوں میں پولیس فورس کی استعداد، افرادی قوت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ بہرحال بلوچستان حکومت اور دھرنا کمیٹی کے درمیان کامیاب مذاکرات کے نتیجے میں طے پانے والا معاہدہ ایک انتہائی مثبت پیش رفت ہے۔ معاہدے میں جوڈیشل کمیشن کا قیام، زیارت اور گردونواح میں ہونے والے افسوسناک واقعات کی شفاف تحقیقات کے لیے بلوچستان ہائی کورٹ کے ذریعے ایک جوڈیشل کمیشن تشکیل دی جائے گی۔ شہداء پیکج اور مراعات، جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں اور شہریوں کو باقاعدہ سرکاری پالیسی کے تحت 'شہید' قرار دیا جائے گا، ان کے لواحقین کو مالی معاوضہ دیا جائے گا جبکہ بچوں کی تعلیم اور اہل خانہ کی مکمل کفالت کی جائے گی۔ معاہدے کے بعد صوبے میں احتجاجی صورتحال ختم ہوگئی ہے یقیناً یہ ایک بڑا سانحہ ہے جس پر پورا صوبہ سوگوار ہے، تمام تر ہمدردیاں شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ موجودہ حالات کا تقاضہ ہے کہ صوبے میں یکجہتی کو فروغ دیا جائے اس کے لیے مل کر صوبے میں قیام امن کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا جس میں مرکزی کردار صوبائی حکومت کا ہے کہ وہ قیام امن کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے، عوام کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ امید ہے کہ صوبے کے امن اور خوشحالی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز اپنا کردار ادا کرینگے تاکہ صوبے کا امن بحال رہے اور یہاں کے لوگ دہشت گردی سے نجات پاسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 18

سانحہ زیارت معاہدے پر عمل درآمد۔۔۔ اعتماد کی بحالی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated 20 JUL 2026 Page No. 19

بلوچستان: امن کی آخری پکار، وقت کی سب سے بڑی ذمہ داری

تحریر: حافظ خلیل احمد سارنگزئی

کبھی کبھی رات کی خاموشی میں انسان اپنے رب سے ایک ہی سوال کرتا ہے: آخر اس دھرتی کو کس کی نظر لگ گئی؟ وہ دھرتی جس کے پہاڑ صبر کی علامت تھے، جس کی وادیاں محبت کا پیغام دیتی تھیں، جہاں مہمان کو خدا کی رحمت سمجھا جاتا تھا، جہاں راستے خوف سے نہیں بلکہ اعتماد سے پہچانے جاتے تھے، آج اسی سرزمین پر ہر طلوعِ سحر کے ساتھ ایک نئی آہ، ایک نئی چیخ اور ایک نئی میت کی خبر کیوں جنم لیتی ہے؟

بلوچستان صرف پہاڑوں، ریگستانوں اور معدنیات کا نام نہیں: یہ ماں کی دعاں، بزرگوں کی دانائی، نوجوانوں کے خواب، بچوں کی مسکراہٹوں اور شہدا کے مقدس لہو کی امانت ہے۔ اس امانت کو خون سے نہیں، محبت سے سینچا جاتا ہے۔

آج اگر کوئی سب سے زیادہ رو رہا ہے تو وہ کوئی سیاست دان نہیں، کوئی تجزیہ نگار نہیں، بلکہ وہ عام بلوچستانی ہے جو صبح اپنے بچوں کو گھر سے رخصت کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ شام تک خیریت سے واپس آ جائیں۔ وہ تاجر جو راستے کے خوف سے اپنا کاروبار سمیٹ رہا ہے۔ وہ استاد جو علم بانٹنے نکلا تھا مگر خود تشدد کا نشانہ بن گیا۔ وہ مزدور جو رزق کی تلاش میں نکلا اور گھر واپس نہ لوٹ سکا۔ وہ سپاہی جو وطن کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو گیا، اور وہ معصوم شہری جو کسی نفرت کا فریق ہی نہیں تھا، مگر نفرت کی آگ میں جل گیا۔

ہمیں یہ حقیقت بھی نہیں بھولنی چاہیے کہ دہشت گردی کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔ بے گناہ انسان کی جان لینا ظلم ہے، اور ظلم کبھی کسی قوم کو عزت نہیں دیتا۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ جن لوگوں کے پاس شکایات ہیں اور جو آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر اپنے حقوق کی بات کرنا چاہتے ہیں، ان کی آواز بھی سننا ریاست کی طاقت کی علامت ہوتی ہے، کمزوری کی نہیں۔ مضبوط قومیں صرف ہتھیاروں سے نہیں، بلکہ انصاف، اعتماد اور مکالمے سے مضبوط بنتی ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم نفرت کی آگ پر مزید تیل نہ ڈالیں، بلکہ اس پر انصاف، حکمت اور اخوت کا پانی ڈالیں۔ ہمیں ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے، ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ کیونکہ جب گھر میں آگ لگ جائے تو سمجھدار لوگ ایک دوسرے سے نہیں لڑتے، بلکہ مل کر آگ بجھاتے ہیں۔

ہمیں اپنے بچوں کے ہاتھوں میں کلاشنکوف نہیں، بلکہ کتاب، قلم، قرآن کریم، حدیث نبوی ﷺ، مدرسے کی روشنی، اسکول کی تعلیم، جدید سائنس، کمپیوٹر اور ہنر دینا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو انسان کو نفرت سے نکال کر کردار، علم اور خدمت کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک ہاتھ میں ایمان کی روشنی ہو اور دوسرے ہاتھ میں علم و مہارت، تبھی قومیں اپنے مستقبل کو سنوارتی ہیں۔

بلوچستان پاکستان کی سرحد بھی ہے، پاکستان کی طاقت بھی ہے، پاکستان کی امید بھی ہے۔ اگر بلوچستان زخمی ہوگا تو پاکستان کا دل زخمی ہوگا، اور اگر بلوچستان مسکرائے گا تو پورا پاکستان مسکرائے گا۔

آج ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے وطن کی سرزمین کو کسی بھی قسم کے تشدد، نفرت اور تباہی سے محفوظ بنانے کے لیے ہر جائز اور پرامن کوشش کریں گے۔ پاکستان کا امن ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ ہمیں ایسی ہر سوچ سے بچنا ہوگا جو ہمارے اپنے وطن کو مزید تقسیم، خوف یا خونریزی کی طرف لے جائے۔ ہماری اصل جنگ جہالت، غربت، بے روزگاری، ناانصافی اور نفرت کے خلاف ہونی چاہیے، نہ کہ اپنے ہی معاشرے کے امن اور مستقبل کے خلاف۔

ارباب اختیار سے بھی مدبانہ گزارش ہے کہ بلوچستان کو صرف نقشے پر نہ دیکھیں، بلکہ یہاں کے لوگوں کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھیں۔ وہاں آپ کو صرف شکایت نہیں، امید بھی ملے گی؛ صرف زخم نہیں، وفاداری بھی ملے گی؛ صرف درد نہیں، پاکستان سے محبت بھی ملے گی۔ ان دلوں کو جیتنے کا راستہ انصاف، دیانت، شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور مسلسل مکالمہ ہے۔

آیئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سرزمین پر دوبارہ امن کی بارش برسائے، ہر مظلوم کو انصاف عطا فرمائے، ہر شہید کے درجات بلند فرمائے، ہر زخمی دل کو سکون عطا کرے، اور ہمیں وہ بصیرت عطا فرمائے کہ ہم اختلاف کو دشمنی میں نہیں، بلکہ اصلاح میں بدل سکیں۔

کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ تلواریں سرحدوں کی حفاظت کر سکتی ہیں، مگر قوموں کی روح کو صرف انصاف، محبت، علم، ایمان اور اخلاص ہی زندہ رکھتے ہیں۔

اللہ کرے وہ دن جلد طلوع ہو جب بلوچستان کی فضاں میں گولیوں کی آواز نہیں، اذانوں کی مٹھاس، مدرسوں میں قرآن کی تلاوت، اسکولوں میں بچوں کی قہقہے، جامعات میں تحقیق کی روشنی، بازاروں میں رزقِ حلال کی رونق، اور شاہراہوں پر امن کے مسافر نظر آئیں۔ یہی بلوچستان کا اصل چہرہ ہے، یہی پاکستان کا روشن مستقبل ہے، اور یہی ہماری آنے والی نسلوں کا حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 28

بلوچستان میں بھی محبت کا زمزمہ بہہ رہا ہے

وسعت اللہ خان

کام تمام صدرِ پاکستان اور چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر ذوالفقار علی بھٹو کو اختیارات سنبھالے بمشکل دو ماہ گزرے ہوں گے کہ فروری 1972 میں چارسدہ، نوشہرہ، پشاور، لاہور، لائل پور (فیصل آباد)، ساہیوال، حیدرآباد سمیت جگہ جگہ سے خبریں آنے لگیں کہ پولیس نے ناکافی تنخواہوں اور سہولیات میں اضافے اور عزتِ نفس کو کچلنے والے پالیسی عمل داروں اور بیوروکریسی کے رویے کے خلاف احتجاجاً کام چھوڑ ہڑتال کر دی ہے۔ وفاقی حکومت نے امن و امان کے معاملات سنبھالنے کے لیے کئی مقامات پر فوج اور رینجرز کو طلب کر لیا۔

پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلی مربوط پولیس ہڑتال تھی۔ ایسی ناگہانی سے آئندہ نمٹنے اور پولیس ملازمین کو قابو میں رکھنے کے لیے 16 ہزار نفری پر مشتمل فیڈرل سیکورٹی فورس (ایف ایس ایف) قائم کی گئی جو براہِ راست صدرِ مملکت (بعد ازاں وزیرِ اعظم) کو جوابدہ تھی۔ فوجی قیادت کو اس متوازی فورس پر ابتدا ہی سے تحفظات تھے۔ چنانچہ ضیاء الحق نے جولائی 1977 میں مارشل لا لگاتے ہی ایف ایس ایف کو کالعدم قرار دے دیا۔ نواب محمد احمد خان قتل کیس میں ڈی جی ایف ایس ایف مسعود محمود سلطانی گواہ بن گئے اور بھٹو صاحب کو پھانسی دینے کی راہ ہموار ہو گئی۔

آج نصف صدی بعد بھی پولیس کی پیشہ ورانہ حالت اور نفری آبادی کے تناسب سے کم و بیش وہی ہے۔ دیگر ممالک میں پولیس کا بنیادی کام کمیونٹی کی حفاظت اور روزمرہ سنگین و معمولی جرائم کی تفتیش و بیخ کنی، بلوؤں پر قابو پانا اور عادی مجرموں پر نظر رکھنا ہے۔ مگر پاکستان میں پولیس کا محکمہ ریاستی مشینری کا وہ نوآبادیاتی پرزہ ہے جس سے اس کے اصل کام کے بجائے ہر وہ کام لیا جاتا ہے جس سے اقتداری گرفت مضبوط رہے۔

اس گرفت کو یقینی بنانے کے لیے پولیس تقرریوں، تعیناتیوں میں میرٹ سے زیادہ وفاداری کو دیکھا جاتا ہے۔ تنخواہوں اور مراعات میں عدم توازن، میرٹ کا جبری استعمال، چین آف کمانڈ سے زیادہ چین آف پولیٹیکل اینڈ سوشل کمانڈ کے احکامات پر عمل درآمد اور بالائی اداروں کی مکمل تابعداری کا نتیجہ یہ ہے کہ جن کروڑوں لوگوں کے جان و مال و عزت و آبرو کا تحفظ اس ادارے کا اولین فرض ہونا چاہیے، وہی لوگ پولیس کے رویے سے سب سے زیادہ خوفزدہ اور متنفر ہیں۔

جو طاقتور افراد اور ادارے پولیس کو اپنے لیے استعمال کرتے ہیں وہ بھی اسے حکم کے غلام چوکیدار سے زیادہ اہمیت دینے کو تیار نہیں۔ یعنی عام آدمی سے نمٹنے کے لیے پولیس جتنی بااختیار ہے، طاقتوروں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اتنی ہی بے اختیار ہے۔ اتنی بے اختیار کہ اپنی شجاعت کا کریڈٹ بھی بلا اجازت نہیں لے سکتی۔

فی زمانہ شدت پسند ملٹری گریڈ اسلحے اور ویسی ہی تربیت سے لیس ہیں۔ ان سے نمٹنے کے لیے دنیا بھر کی انٹیلی جنس ایجنسیوں میں کاؤنٹر ٹیررازم شعبے قائم ہیں اور ان سے دو دو ہاتھ کرنے کے لیے انتہائی تربیت یافتہ اور جدید کمیونیکیشن آلات و سامانِ حرب سے لیس مخصوص یونٹس استعمال ہوتے ہیں۔

اگر ایک سے زائد ادارے اور ایجنسیاں ایک ہی مشن پر ہوں تو ان کے درمیان رابطہ کاری اور فوری فیصلوں کا ایک مربوط انتظام لازمی سمجھا جاتا ہے۔ اس کام سے ہر ملک ہر شخص جانتا ہے کہ شدت پسندی سے نمٹنا ہے تو یہ کام شدت پسندوں کی ہر آن بدلتی حکمتِ عملی اور طریقہ کار کو سمجھے اور دماغ میں گھسے بغیر ناممکن ہے۔ اس کاؤنٹر ٹیرر کام میں پولیس ایک حد تک بطور معاون ادارہ تو استعمال ہو سکتی ہے مگر اسے ہراول دستہ بنانا ایسے ہی ہے جیسے موٹر مکینک کو طیارے کی اوور ہالنگ سونپ دی جائے۔

اگر پولیس کو فرسٹ ڈیفنس لائن بنانے کی اتنی ہی ضرورت ہے تو پھر ٹریننگ، اسلحے، پیشہ ورانہ سہولیات اور دیگر اداروں سے رابطہ کاری اور معلومات و وسائل کی بروقت شیئرنگ کا معیار بھی اتنا ہی بہتر ہونا چاہیے کہ شدت پسند واقعی اسے نرم چارہ سمجھنے کے بجائے ایک فوج سمجھیں۔

زیارت میں درجنوں پولیس اہلکاروں کے ساتھ جو ہوا، یہ واقعہ اب عوامی یادداشت کا حصہ بن گیا ہے۔ اب تک تو لوگ شدت پسندی یا جعلی پولیس مقابلوں میں مارے جانے والوں کی لاشیں لے کر دھرنا دیتے تھے، لیکن پہلی بار یہ منظر بھی دیکھنا پڑ رہا ہے کہ مقتول پولیس والوں کے ورثا کوئٹہ میں دھرنا دے کر اس ریاست سے ہی عزتِ نفس کے تحفظ کا مطالبہ کر رہے ہیں جس ریاست کے لیے یہ پولیس اہلکار فرسٹ ڈیفنس لائن کا کام کر رہے تھے اور انتہائی نامساعد حالات میں آخری وقت تک جو بھی اسلحہ یا تھوڑا بہت ایمونیشن میسر تھا، استعمال کرتے رہے۔

ایک مقتول کے وارث کے بقول جو ہیلی کاپٹر اب آپریشن کے دوران میں اڑ رہے ہیں وہی ہیلی کاپٹر بروقت کمک پہنچانے یا کم از کم اپنے ہی اہلکاروں کی لاشیں عزت سے منتقل کرنے میں کیوں استعمال نہیں ہو سکے۔

اگر یہ سرکاری بیانیہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ صوبے کی اکثریت شدت پسندی سے تنگ ہے تو پھر زیارت میں جو کچھ ہوا اور اس کے بعد سرکار نے جو کیا یا نہیں کیا، یا جو تاویلات پیش کی جا رہی ہیں، ان سے ریاستی رٹ، حکمتِ عملی اور ریاست کی خاطر جان دینے والے اہلکاروں کے ورثا کی بے چینی سے صوبہ چھوڑ پورے پاکستان میں کیا پیغام گیا؟

اگر بلوچستان کے حالات صرف ایک ایس ایچ او کی مار ہیں یا آخری شدت پسند کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی یا اس بارے میں مولانا فضل الرحمان کے ایک متنازعہ بیان کی پانچ آٹھ وفاقی وزرا کی جانب سے مذمت جیسے کاموں سے حالات قابو میں آ سکتے ہیں تو پھر اسی حکمتِ عملی کو جاری رکھیے۔

پریس کانفرنسوں میں بتاتے رہیے کہ آج مزید کتنے شدت پسند مارے۔ آئین کے دائرے میں جدوجہد کرنے والوں اور مسلح شدت پسندوں کو ایک ہی دوربین سے دیکھتے رہیے۔ بیرونی آلہ کاری کا روزانہ حوالہ دیتے رہیے مگر اپنے لباس پر خود احتسابی کے چھینٹے ہرگز ہرگز پڑنے نہ دیجیے۔ 1970 میں جو اردو ڈائجسٹ بتا رہا تھا کہ مشرقی پاکستان میں محبت کا زمزمہ بہہ رہا ہے، اسی اردو ڈائجسٹ میں دو برس بعد یہ ادارتی سیریز چل رہی تھی کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2026 Page No. 1

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر حملے۔ایک جائزہ (1)

افکار زاہدی
نعیم الحق زاہدی
[illegible]@gmail.com

...پاکستان کے بعد بھارت نے پاکستان کو اندرونی طور پر غیر مستحکم کرنے کے لیے بلوچستان کو ہدف بنایا۔ اس کی دو بڑی وجوہات ہیں۔ ایک، بلوچستان میں موجود قدرتی وسائل کی کثرت، اور دوسری، اس کی غیر معمولی جغرافیائی اہمیت۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جس کی سرحدیں ایک جانب ایران اور دوسری جانب افغانستان سے ملتی ہیں۔ اسی لیے اسے [illegible]

[illegible]

2025 ... 2026 ... [illegible]